[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Anti-terrorism Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Anti-terrorism Act, 1997 (XXVII of 1997), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. Short title and commencement.–(1) This Act may be called the Anti-terrorism (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 6, Act XXVII of 1997.- the Anti-terrorism Act, 1997 (XXVII of 1997), in section 6, in sub-section (2), in paragraph (d), after the expression, " involves the", the expression, "use of corrosive substance which is deleterious to human body or', shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Acid throwing burn crimes are increasing day by day. Hundreds of women and children have been harmed as a result of this horrendous act. Because of the socioeconomic situation pertaining to victim, the fear and stigma they confront, as well as highly complex nature of acid and burn injuries, a deterrent legislation is required. The Anti-Terrorism Act of 1997 has as its primary goal the prevention of terrorism as well as the speedy trials of heinous offence. Therefore, it is critical to include use of corrosive substance in Anti-terrorism Act.

2. This Bill seeks to achieve the above mentioned object.

Sd/-
MR. QADIR KHAN MANDOKHAIL,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا انسداد دہشت گردی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دفعہ ۶ کی ترمیم:** انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۷ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۶ میں، پیرا (د) میں، الفاظ "ملوث ہوتا ہے" کے بعد الفاظ "تیزابی مادہ کا استعمال جو انسانی وجود کے لئے نقصان دہ ہو یا" شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض و وجوہ

تیزاب پھینکنے اور آگ سے جلانے کے جرائم میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اس دہشت ناک فعل کے نتیجہ میں سینکڑوں خواتین اور بچوں کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ متاثرہ شخص کی سماجی اقتصادی صورتحال کی وجہ وہ خوف و بدنامی اور تیزاب پھینکنے اور جلائے جانے سے زخموں کی انتہائی پیچیدہ نوعیت کا سامنا کرتے ہیں، لہذا اس ضمن میں مؤثر قانون سازی کی ضرورت ہے۔

دہشت گردی کا تدارک اور بھیانک جرائم کی سرسری سماعت انسداد دہشت گردی ایکٹ، ۱۹۹۷ء کا بنیادی ہدف ہے۔ لہذا انسداد دہشت گردی ایکٹ میں تیزابی مادہ کا استعمال شامل کرنا انتہائی اہم ہے۔

اس بل کا مقصد درج بالا مقاصد کا حصول ہے۔

جناب قادر خان مندوخیل

رکن، قومی اسمبلی